**حضرت میکائیل**:۔ حضرت معکائیل بھی چار مقرب فرشتوں میں سے ایک ہیں مقرب اسے لہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو یا وہ اللہ تعالی کے سب سے بزدیک ہوں۔ لفظ میکائیل کیل سے نکلا ہے جس کا معنی ہے ناپنا تولنا اور یہ نام اس لیے پڑا کہ یہ انسانوں کیلئے یا مخلوقات کیلئے جو زمین پر ہیں یا آسمانوں پر موجود ہیں اس کیلئے رزق اتارنا اور بارشیں برسانے کا نظام بھی انہی کے زمہ ہے بارش کا قطرہ کہاں کہاں گرے گا اور اس سے کیا پھل اُگے گا اس سب کا حساب بھی وہ رکھتے ہیں اور ایک کیڑے کو پتھر کے اندر اللہ تعالیٰ کے حکم سے رزق پہنچانا بھی انہیں کا کام ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کا نام ہے عبید اللہ ۔ آسمانوں پر موجود خانہ کؑبہ کا نام بعت المعمور ہے جس کے موزن حضرت جبرئیل اور امام حضرت معکائیل ہیں یونی کے یہ فرشتوں کی جماعت کیلئے امامت کراتے ہیں قرآن پاک کی دوسری سورت سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 98 میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اسکے فرشتوں اور اسکے رسولوں اور مبرئیل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے کافروں کا ۔ بائبل کے اندر زکر ہے کہ ان کہ ذمہ داری یہودیوں کی دیکھ بھال کرنا تھی انہوں نے ہی حضرت موسیٰ کی راش کے بارے میں شیطان سے بحث وتکرار بھی کی تھی یہی وہ فرشتے ہیں جو بیابان میں حضرت موسیٰ سے ہمکلام بھی ہوئے تھے جبکہ مکاشہ کی کتاب میں یہ بھی درج ہے کہ میکائیل نے دوسرے فرشتوں کے ساتھ ملکر ابلیس اور دوسرے شیاطین کے ساتھ جنگ کی گھی حضرت میکائیل جب زمین پر اُترنا چاہتے ہیں تو ان کا ایک پاؤں ساتوں جنت میں اور دوسرا پاؤں ساتوں زمین میں ہوتا ہے۔ بائبل میں ان کو آرک اینجل کہا گیا ہے یعنی سب سے طاقتور فرشتے کہا گیا ہے جنہوں نے اکیلے ہی اللہ تعالیٰ کے حکم سے شیطان کو ایک ہی ہاتھ سے جنت سے دھکیل کر باہر نکالا تھا جب اس نے حضرت آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا اور اسے ذلیل کرکے باگاہ الٰہی سے نکال دیا گیا ۔ ان کا ذکر بائبل میں 6 جگہ پر موجود ہے اور ایک جگہہ پر حضرت دانیال سے متعلق بیان ہوتا ہے کہ ایک دقعہ جب انہوں نے اپنی قوم کے متعلق اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اچانک روشنی کی صورت میں ایک بہت بڑی جسامت ان کے سامنے ظہر ہوئی جس نے سونے کا بیلٹ پہنا ہوا تھا جس کا جسم پکھراج پتھر سے بنا تھا جس کا چہرہ روشنی سے بنا تھا جس کی آنکھیں روشنی کا چراغ کی مانند اور ہاتھ اور ٹانگیں پیتل کے جیسی چمکدار کسی چیز سے بنی تھیں اور وہ بہت ہی بڑی جسامت کے تھے اس کے علاوہ شیطان کے ساتھ جنگ کا ذکر بھی بائیبل میں موجود ہے جس میں شیطان کو زلت کے ساتھ شکست کا سامنا کرنا پڑا جس میں شیطان اور اسکے چیلوں نے آسمانوں پر اور جنت پر قبضہ کرنے کی کوشش کی اور فرشتوں کی جس جماعت نے ان کو شکست دی ان کے کمانڈر حضرت معکائیل تھے لیکن اس حکایت میں کتنے سچائی ہے کچھ بھی کہنا ممکن نہیں کیونکہ ایسی معتبر شخصیا ت کے بارے میں کئی فرضی قصے کہانیاں بائبل کے اندر موجود ہیں اس لیئے بائبل اپنی اصل شکل میں موجود نہیں ہے۔ حضرت میکائیل کے ساتھ بھی ان کے مددگار فرشتے ہیں جو لوگوں میں رزق تقسیم کرتے ہیں۔